''ملنگ''اور''سائیں'' کا روپ دھار کر اس عظیم ملک کو برباد کرنے کے لیے وائرلیس پر اپنی فوج کو حملے کے لیے اکساتا رہے۔''را'' کے لوگ اکثر قبروں، قبوں، مقبروں، مزاروں اور جنگلوں میں قائم جھگیوں کو اپنی رہائش بناتے ہیں۔اور یہ واقعات 1965 اور 1971 کی پاک بھارت جنگوں کے دوران کئی بار سامنے آئے کہ جب ایسے لوگوں کی گرفتاریاں ہوئیں تو وہ سزا ملتے ہی فر فر وہ سارے راز اگلنے لگے جو یہاں کے معصوم اور ضعیف العقیدہ لوگوں نے ازراہ مروّت''باباجی''کو بتا دیئے تھے ___ را کے ایجنٹ تو کھلم کھلا ہمارے دشمن ہیں مگر یہ لوگ بھی کسی ظالم سے کم نہیں جو یہ نہیں دیکھتے کہ وہ کس سے کیا باتیں کر رہے ہیں ؟ اور پوچھنے والا اس سے کیا پوچھ رہا ہے ؟ ؟لوگ اسے سادہ لوحی کہیں تو کہیں میں تو اسے بیو قوفی اور ملک دشمنی کہوں گا۔

جنگ کو باقاعدگی کی شکل لیتے لیتے ممکن ہے، ہفتوں گزر جائیں لیکن جنگی حربے مکمل ہیں۔آج ہی تمام مزاروں پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو تھانے کے ''ڈرائنگ روموں''اور فوجی بیرکوں کی سیر کرائی جائے۔روپ بدل کر ''فقیر''اور''درویش'' نظر آنے والے لوگ ایکا ایکی گرفتار کر لیے جائیں۔یہی وہ لوگ ہیں جو ہماری صفوں میں گھسے ہوئے ہیں۔جو ہمارے راز مہیا کر کے لاکھوں کماتے ہیں جو رہتے پاکستان میں ہیں۔کھاتے پاکستان کا ہیں اور پاکستان کی سلامتی''سستے داموں''فروخت کر رہے ہیں۔یہ کام صرف حکومت ہی نہیں عوام بھی کر سکتے ہیں۔یہ جہاد آپ بھی کر سکتے ہیں۔ایسے ایجنٹوں کی نشاندہی کرنا ملک و قوم پر بہت بڑا احسان اور یہاں کے باشندوں کا اہم فریضہ ہے۔

نظر رکھیئے ان لوگوں پر جن پر کبھی آپ کو شک نہیں گزرا۔جب کوئی قوم جنگ سے نبرد آزما ہو تو پھر اس قوم کے سارے پیر، سارے مشائخ، ملنگ، فقیر، بابے اور سائیں مشکوک ہو جاتے ہیں۔اور ان کی صفوں میں دشمن کے ایجنٹ گھس کر اپنے وطن بھارت کی خدمت کرتے ہیں۔آپ جب بھی حوصلہ کریں گے ___ آپ کو کوئی نہ کوئی اور کہیں نہ کہیں را کا ایجنٹ مل جائے گا۔یہ کام کب ہوگا ؟ یہ آپ پر منحصر ہے۔ وما علینا الا البلاغ

موت العالِم موت العالَم

استاذ الاساتذہ مولانا محمد عبدہ الفلاح کا سانحہ ارتحال

مورخہ ۳۰ جون ۹۹ بروز بدھ جماعت کے معروف صاحب علم، ماہر تعلیم، کہنہ مشق مدرس، استاذ الاساتذہ حضرت مولانا محمد عبدہ الفلاح طویل علالت کے بعد فیصل آباد میں رحلت فرما گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ۱۹۱۷ میں موضع وٹو مرار ضلع فیروزپور میں پیدا ہوئے۔مختلف مدارس میں دینی تعلیم مکمل کی۔آخر میں ایک سال کے لیے محدث العصر حضرت العلام حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ تعالی سے صحیح بخاری شریف اور دیگر کتب پڑھنے کے بعد پاک وہند کے معروف مدارس اور جامعات میں تدریسی فرائض سر انجام دیتے رہے (بقیہ صفحہ نمبر۲۰)